پیش کرتے ہیں تو اس کو قرآن سے کچھ تعلق نہیں۔ امت مرزا ہی کو مبارک رہے۔
غرضکہ کوئی وجہ تخصیص کی معلوم نہیں ہوتی، سوائے اس کے کہ چودہ سو برس کا جوڑ ملانا مقصود تھا۔ مگر افسوس کہ اپنی غرض ذاتی کے واسطے مرزا صاحب نے سید المرسلین کی کسر شان کی بھی کچھ پرواہ نہ کی۔ مرزائی ممبرو! ایسوں کے حق میں سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کیا خوب کہہ گئے ہیں۔ آپ کی نذر کرتا ہوں ؎

چو خواہی کہ گوئی نفس بر نفس ۔۔۔ حلاوت نیابی زگفتار کس
تامّل کناں در خطا و صواب ۔۔۔ بہ از ژاژ خایان حاضر جواب
صد انداختی تیر و ہر صد خطاست ۔۔۔ اگر ہوشمندی یک انداز و راست

(راقم خاکسار محمد مہر الدین عفی عنہ از میانوئڈ)

احمدی یا مرزائی

نہ معلوم قادیانی مذہب کے مرید کیوں اپنے تئیں احمدی کہلاتے ہیں۔ حالانکہ وہ احمدی نہیں ہیں۔ صحیح معنوں میں احمدی وہ ہیں جو حضرت محمد یا احمد کے مرید ہیں۔ قرآن میں احمد یا محمد ایک ہی شخص کے دو نام ہیں۔ اُن کے پیرو محمدی یا احمدی کہلانے کے مستحق ہیں۔ مرزا صاحب کا نام نہ احمد ہے نہ محمد بلکہ غلام احمد ہے۔ اور مرزا یا میرزا اُن کا خاندانی نام ہے جو ترکستانی امیروں کی اولاد ہیں۔ مرزا صاحب کے مریدوں کا صحیح نام مرزائی یا غلامی ہے۔ کیونکہ وہ کسی غلام کے پیرو ہیں جو احمد کا غلام ہے۔ اور مرزا صاحب اپنی ہر ایک تصنیف اور تحریر میں اپنے تئیں مرزا غلام احمد ہی لکھتے رہے ہیں۔ مگر آپ کے مرید مرزائی کہلانے سے ایک شرم سمجھتے ہیں۔ حالانکہ وہ مرزا کے غلام ہیں۔ اگر مرزائی نام اُن کو ناگوار معلوم ہوتا ہے تو وہ پھر وہ صحیح معنوں میں غلامی کہلانے کے حقدار ہیں کیونکہ وہ کسی غلام کے غلام ہیں۔ اگر یہ دونوں نام بھی اُن کو

ناپسند ہیں تو پھر وہ قادیانی نام ہی اُن کو زیب دیتا ہے۔ احمدی کہلانا سچے مسلمانوں اور محمدیوں کا حق ہے اور انہی کے لئے یہ نام فخر کا باعث بھی ہوگا۔

مرزا غلام احمد قادیانی کے مرید یا مرزائی ہیں یا غلامی ہیں یا قادیانی ہیں۔ کیونکہ مقبرہ بہشتی بھی قادیان میں ہی موجود ہے۔ ہم بھی بھولے رہے آجتک مرزائی اور قادیانی ناموں سے مرزا کے مریدوں کو خطاب کرتے رہے۔ اور یہ تیسرا نام غلامی جو صحیح اور درست طور پر فٹ آتا ہے استعمال کرنے سے گریز کرتے رہے۔ اب آیندہ کو ہم بھولکر بھی احمدی نام کا اطلاق ان پر نہیں کرینگے۔ اور امید ہے کہ مرزا کے مریدوں کو مرزائی یا قادیانی یا غلامی کے نام پسند اور منظور ہونگے۔ ان تینوں ناموں میں سے وہ جس کو چاہیں چن لیں۔ اور جیسا ہم بھی مسیحی یا نصرانی کہلانے سے شرماتے نہیں، بلکہ ان ناموں کو بڑا فخر جانتے ہیں۔ اور جیسا مسلمانوں کو محمدی اور احمدی کہلانے کا بڑا ناز ہے ویسے ہی مرزا کے مریدوں کو مرزائی یا قادیانی یا غلامی ناموں پر ناز ہونا چاہیئے۔ یہ نام نسبت و تناسب اور قاعدہ مماثلت کے لحاظ سے درست بھی ہے۔ شاید مرزا صاحب کے مرید اپنے پیر کی تقلید ہی کرتے ہونگے۔ کیونکہ مرزا صاحب قاعدہ مماثلت سے عمر بھر ناآشنا رہے۔ جب وہ مثیل مسیح بننے لگے اُن کو اس بات کا خیال تک نہ آیا کہ مسیحیت اسرائیلی میراث ہے نہ کہ اسماعیلی۔ کیونکہ کسی اسرائیلی میراث کا وارث ہونا اسرائیلی نسل کی شرط تھی۔ یعنی داؤد اور سلیمان کے خاندان کا صحیح نسب نامہ کسی مسیحی کیلئے بالکلیہ شرط درکار تھی۔ اور کسی غیر اسرائیلی کا دعوے مسیحیت محض حماقت اور مضحکہ خیز بات تھی۔ اور جیسے مرزا صاحب اپنی ساری عمر میں تقریر اور تحریر میں ٹھوکریں کھاتے اور غلط بیانیاں کرتے رہے ویسے ہی اُن کے مرید بھی اندھی تقلید میں سر پھوڑ رہے ہیں۔ اب ان کی عادات ایسی پکی ہوگئی ہیں کہ مرض لاعلاج میں مبتلا ہیں۔ اے کاش کہ وہ اب بھی ہوش میں آئیں اور اس چاہ ضلالت میں سے نکلنے کی راہ پائیں۔" (نور افشاں)